سوال

(273) دورانِ نمازاگر شیطانی وسوسہ آئے تو کیا کریں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی شیطانی وسوسہ دل و دماغ میں اٹھتا ہے تو فوراً «أَعُوذُ بِاللّٰہِ» اور "لَاحَولَ" پڑھ لیتی ہوں لیکن کبھی کبھی نماز کی حالت میں انتہائی خوفناک بلکہ اتنا وحشتناک وسوسہ اٹھتا ہے کہ دل دہل جاتا ہے ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟ حالانکہ حفظ ماتقدم کے طور پر اکثر وبیشتر سورہ فاتحہ کے شروع میں "اعُوذُ بِاللّٰہِ" پڑھتی ہوں، مگر پھر بھی کبھی کبھی یہ حملہ نماز کے دوران ہو جاتا ہے اس وقت سمجھ نہیں آتی کہ کیا کروں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں بحالتِ نماز ہی تعوذ پڑھ کر تین دفعہ بائیں طرف پھونک مارا کریں۔ (صحیح مسلم، بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ شَیْطَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الصَّلَاةِ، رقم: ۲۲۰۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 276

محدث فتویٰ